سوال

(49) نماز میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ بھی پڑھنا کسی حدیث صحیح سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ اور سورۃ پڑھنا بھی صحیح احادیث سے ثابت ہے جیسا کہ طلحہ بن عبداللہ فرماتے ہیں

(صلیت خلف ابن عباس رضی اللہ عنہما علی جنازة فقرا بفاتحة الکتاب وسورة فجھر حتی سمعنا فلما انصرف أخذت بیدہ فسالتہ عن ذلک فقال سنة وحق)

(المنتقی لابن الجارود (537) واللفظ لہ سنن النسائی کتاب الجنائز، باب الدعاء (1986) بیہقی 4/38 مسند ابی یعلی 5/67 (2661)

میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو انہوں نے سورۃ الفاتحہ اور ایک سورۃ پڑھی اور بلند آواز سے قراءت کی یہاں تک کہ ہم نے سن لیا۔ جب وہ نماز سے پھرے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت اور حق ہے۔

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز جنازہ میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی اور سورۃ پڑھنا بالکل صحیح ہے اور سنت رسول ہے کیونکہ جب کوئی صحابی کسی مسئلہ کے بارے میں کہے یہ سنت ہے تو اس سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہی ہوتی ہے۔ اکثر ائمہ محدثین رحمہم اللہ اجمعین کا یہی قول ہے۔ بلکہ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں

(وقد اجمعوا علی أن قول الصحابی سنة حدیث مسند)

(المستدرک 1/358)

فقہاء محدثین رحمۃ اللہ علیہم کا اس بات پر اجماع ہے کہ صحابی کا کہنا کہ یہ سنت ہے مسند حدیث کے حکم میں ہے۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھیں راقم کی کتاب (آپ کے مسائل اور ان کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں 2/245)

لہذا ثابت ہوا کہ جنازہ کی نماز میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ اور سورۃ پڑھنا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اس سے انحراف درست نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد3۔کتاب الجنائز-صفحہ232

محدث فتویٰ